مسئلہ کشمیر اور تشویشناک سگنل

محترمی و مکرمی مولانا سمیع الحق صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی!

کشمیر کی تحریک آزادی ہم سب کیلئے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ گذشتہ آٹھ برس کے دوران انتہائی نامساعد حالات میں بیش بہا قربانیاں پیش کر کے وہاں کے مجاہدین اور مجاہد صفت عوام نے اس تحریک کو زندہ رکھا۔ پاکستان کے اپنے حالات کی وجہ سے انہیں مطلوبہ امداد نہ مل سکی اس کے باوجود مایوس ہوئے بغیر وہ اپنی تحریک جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بھارت نے تمام ہتھکنڈے آزمانے کے بعد گذشتہ عرصہ میں انتخابات کا ڈھونگ رچایالیکن اللہ کے فضل وکرم سے ان کا یہ وار بھی بے نتیجہ رہا۔ اس عرصہ میں مجاہدین کی کاروائیوں میں اضافہ ہوا۔ خود فاروق عبداللہ مجاہدین کی طرف سے کئے گئے کئی حملوں میں بال بال بچا۔ حریت کانفرس کے قائدین جان ہتھیلی پر رکھ کر عوام کے درمیان موجود ہیں اور سیاسی سطح پر اقدامات کررہے ہیں۔ تمام قائدین پر متعدد قاتلانہ حملے ہوچکے ہیں۔ اس کے باوجود وہ اپنی تحریک کے حوالے سے پرعزم ہیں۔ اس پس منظر میں پاکستان کی طرف سے موثراقدامات ہونے چاہیئے تھے لیکن بعض واقعات تشویشناک اشارات کررہے ہیں۔ مثلاً

چینی صدر کے دورہ اسلام آباد کے موقع پر روایتی پرجوش موقف سے ہٹ کراسے دوطرفہ معاملہ قرار دے کر حل کرنا یااس سمیت متنازعہ مسائل کو فریز کرنے کا مشورہ دینا۔

- ایرانی سفیر اسلام آباد اکبرزارہ کی طرف سے بھارت کے ساتھ تجارتی تعلقات کی وکالت کرنا۔
- جکارتہ میں او آئی سی کے وزراء خارجہ کی کانفرنس کے موقع پر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے ساتھ پہلی مرتبہ شملہ معاہدہ کو بھی نتھی کرنا۔
- گلگت بلتستان کو ٹی وی میں ریاست جموں وکشمیر کا حصہ دکھانے کے بجائے پاکستان میں ضم کر کے پیش کرنا۔

حالیہ سارک کانفرنس میں سارک ممالک کو ٹریڈ فری زون قرار دینا اور سرکاری سطح پر بھارت کے ساتھ تجارت کی وکالت کرنا۔